

جس عورت کا کوئی محرم نہ ہو تو کیا وہ بغیر محرم عمرہ کرنے جا سکتی ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: HAB-0452

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 07 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک طلاق یافتہ خاتون ہیں، جن کی طلاق کی عدت گزر چکی ہے، ان کا بھائی، والد کوئی بھی نہیں ہے، نہ ہی کسی قسم کا دوسرا کوئی محرم ہے، صرف ان کی والدہ ہیں، وہ اپنی والدہ اور کزن وغیرہ کے ساتھ عمرہ کی ادائیگی کے لیے جا سکتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس طلاق یافتہ خاتون کے لیے والدہ اور کزن وغیرہ کے ساتھ عمرے پر جانا، جائز نہیں، کیونکہ حکم شرعی یہ ہے کہ جب عورت کو حج و عمرہ یا کسی اور کام کے لیے تین دن کی راہ (یعنی 92 کلومیٹر) یا اس سے زائد کا سفر کرنا ہو، تو اس کے ساتھ شوہر یا محرم کا ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر یہ سفر ناجائز و گناہ ہے، اگر سفر کرے گی، تو قدم قدم پر اس کے لیے گناہ لکھا جائے گا، لہذا اس خاتون کو چاہیے کہ جب اس کا شوہر یا محرم نہیں، تو شریعت مطہرہ کی پیروی کی خاطر اس ارادے کو ترک کر دے اور یہ ہمیشہ کے لیے یاد رکھیں کہ حج و عمرہ کا مقصود اللہ کریم کی رضا و ثواب کا حصول ہوتا ہے، جو اسی وقت پورا ہو سکتا ہے، جبکہ یہ شریعت مطہرہ کے احکامات کی رعایت کے ساتھ ہو، ورنہ نہیں۔

سنن ترمذی شریف میں ہے: ”عن أبي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تسافر سفرا يكون ثلاثة أيام فصاعداً إلا ومعها أبوها، أو أخوها، أو زوجها، أو ابنها، أو ذو محرم منها» ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو، اس کے لیے

تین دن یا اس سے زائد کا سفر کرنا حلال نہیں، مگر اسی صورت میں جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا شوہر یا بیٹا یا کوئی بھی محرم ہو۔ (سنن الترمذی، باب ما جاء فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها، ج 03، ص 464، مطبعة مصطفى البابي الحلبي، مصر)

اسی طرح بخاری و مسلم شریف میں ہے، بالفاظ متقاربة: ”ولا تسافر امرأة إلا ومعها محرم، فقام رجل فقال: يا رسول الله، اکتبت فی غزوة کذا وکذا، وخرجت امرأتی حاجة، قال: اذهب فحج مع امرأتک“ ترجمہ: اور ہرگز کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے، اس پر ایک شخص کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! میرا نام فلاں فلاں غزوے میں لکھا گیا ہے اور میری عورت حج کے ارادے سے نکلی ہے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنی عورت کے ساتھ حج کرو۔ (صحیح البخاری، ج 04، ص 59، دار طوق النجاة) (صحیح المسلم، ج 02، ص 978، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمة عمدة القاری میں لکھتے ہیں: ”وفیه: أن النساء کلهن سواء فی منع المرأة عن السفر، إلا مع ذی محرم۔۔ وقوله صلی اللہ علیہ وسلم: (لا تسافر المرأة إلا مع ذی محرم) عام فی کل سفر، فیدخل فیہ الحج“ ترجمہ: اور اس حدیث سے یہ بات ثابت ہے کہ محرم کے بغیر سفر کرنے کی ممانعت میں سب عورتیں برابر ہیں۔۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے، ہر سفر کو شامل ہے، تو اس میں حج بھی داخل ہے۔ (عمدة القاری، ج 10، ص 222، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمة رسالہ انوار البشارة میں لکھتے ہیں: ”عورت کے ساتھ جب تک شوہر یا محرم بالغ قابل اطمینان نہ ہو جس سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہے، سفر حرام ہے، اگر کرے گی، توجہ ہو جائے گا، مگر ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، رسالہ انوار البشارة، ج 10، ص 726، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی طرح اعلیٰ حضرت علیہ الرحمة سے عورت کے بغیر محرم سفر حریم طیبین کرنے کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: ”عورت اگرچہ عقیفہ یا ضعیفہ ہو اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا حرام ہے۔۔ اگر چلی جائے گی، تو گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 10، ص 706، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو، تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بوڑھیا۔“ (بہار شریعت، ج 1، ص 1044، مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net